

خند و دود

۴۹۵

کلمات فریب دگر

<p>بہارِ گلشنِ حقیقی کو چاہئے کون جی جی تھیں عشقِ حقیقی نارس نہایت تھی وہ دریا کر کے</p>	<p>بادانِ حقیقی تھی حقیقی تھی حقیقی اس کے پیو تو پو پو پکیرا جو نقش کی کدی پو پو پو پو</p>	<p>بہارِ گلشنِ حقیقی کو چاہئے کون جی جی تھیں عشقِ حقیقی نارس نہایت تھی وہ دریا کر کے</p>
<p>ہر آن کہ عشقِ مین وہ تیرم تھی گو عمر مین کم تھی بہ محبت مین نہ تھی</p>	<p>وہی ہی ہون دون مین دل مین ہی ہون اس مین سر شہ مین کہ فرق نہیں</p>	<p>مالوس نہایت ہی میری ن جانے پھر شاہ کو دیکھوں نہیں اب بگا تھیں</p>
<p>اور اب کی جھان بے وہ تھی کجا کو مارے جب سب کجا کو نہ باب کی کدی نہ جین اتا تھاد</p>	<p>ہاں وہ پو پو اس کو جھان تھیں کجا کو مارے جب سب کجا کو نہ باب کی کدی نہ جین اتا تھاد</p>	<p>اس کو مارے جب سب کجا کو نہ باب کی کدی نہ جین اتا تھاد</p>
<p>سب کو سوا باکی فرق کا الم تھا اور اس پہ تھی یہ بالائے تم تھا</p>	<p>ہر سر کو نہیں دیکھ کے یوں تھے اک شکل کے انسان بہت ہون</p>	<p>جب جیب کجا کو کجا کو تس کوخ کا اہنگہ یہ تھے</p>
<p>اور وہ جھان تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>	<p>تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>	<p>تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>
<p>اور وہ جھان تھی تھی بہ فریب دیکھانے تھے ایسے شاہ کے</p>	<p>یہ سر ہو کسی کا یہ تھے جھان واللہ لہ اس پر کچھ پیار تھی</p>	<p>یہ سر ہو کسی کا یہ تھے جھان واللہ لہ اس پر کچھ پیار تھی</p>

<p>ایا جو سکنہ کھنڈ کو سچ کا سلفان اس وقت فریب لگتی کہ تیراوان جو کج کار بظاہر نظر آتا ہے فریب لگتا ہے کہ میں کیا کروں گی</p>	<p>سچ کہ دور سے تیرے زون صحبت بیکاروں میں تیرا کیا نہیں اس میں بھی ان کے لئے فریب تھا چین اسکو تیرا</p>	<p>نور انہیں تھا سکہ کی بلور تار اوی نہ لکھا کر آراں چرخ پہلے ہی کہنے سے تیرا مان گئے تیرے اور</p>
<p>اشہر میں لبر کے چڑھاویکا کج کون بے بابا کے ہونج من بھادو گائے کون</p>	<p>سے بھوکا کھڑے امارت نہ لہی تھا ہو ٹوٹا پیرا این لی این لی تھا</p>	<p>بچی نہیں یہ دور کی ماری لکرائی میراں سکنہ پر ہی بھاری نظر آتی</p>
<p>پہلے لکھ کر رو کر ایسا نہ لگتی پہلے ہی کہنے سے تیرا پہلے ہی کہنے سے تیرا پہلے ہی کہنے سے تیرا</p>	<p>پہلے ہی کہنے سے تیرا پہلے ہی کہنے سے تیرا پہلے ہی کہنے سے تیرا پہلے ہی کہنے سے تیرا</p>	<p>پہلے ہی کہنے سے تیرا پہلے ہی کہنے سے تیرا پہلے ہی کہنے سے تیرا پہلے ہی کہنے سے تیرا</p>
<p>ہر وہ شاہدین مت ما تو مہوم جس کا کہنہ پیرا</p>	<p>بازار بھی اور شہر بھی ایک نظر آئے عمومی نظر آئے نہ بابا نظر آئے</p>	<p>جس کا کہنہ پیرا جس کا کہنہ پیرا جس کا کہنہ پیرا جس کا کہنہ پیرا</p>
<p>پہلے ہی کہنے سے تیرا پہلے ہی کہنے سے تیرا پہلے ہی کہنے سے تیرا پہلے ہی کہنے سے تیرا</p>	<p>پہلے ہی کہنے سے تیرا پہلے ہی کہنے سے تیرا پہلے ہی کہنے سے تیرا پہلے ہی کہنے سے تیرا</p>	<p>پہلے ہی کہنے سے تیرا پہلے ہی کہنے سے تیرا پہلے ہی کہنے سے تیرا پہلے ہی کہنے سے تیرا</p>
<p>کوسے میں نہیں لیکر افضل کو کال پہر شام کے زمانہ میں مقید کجا کار</p>	<p>وہ چھالی پر جس کہ میسر نہیں آتی تب سے ہی مٹنے نیند ہی مہم نہیں آتی</p>	<p>اتنا ہی پسینہ تھے اور درد جگر میں آج کی یہ رات شب صبح میری</p>

تیرا ہی

سید محمد سوم

۴۹۶

کیا تشریح دیکھ

<p>۱۰۰</p> <p>کونجی تھی کہتے جو تہ نیندی تھی نصیب پڑا سو بسین دی واسکو کونجی تھی فرزند بی بی تھی سے بلت سنانی پہلے قدر پڑا سو پادلو کی جانی</p>	<p>۱۰۱</p> <p>یہ نیکے سے تہ چانی سے کیا فریاد کہ میں ہوں ترے لیجانے کو آیا عباس میں سے تو ترے کجا بلایا خود دین ترے واسطے جو فرسٹ جیایا</p>	<p>۱۰۲</p> <p>کھنے کی یاد وہ سہا از والدہ پوچھا کہ کون کی سونین کار خود م کھن سے سبب بیا تہ ابدار خود دین لکھتے کرتے سے کھنے کی یاد پوچھا</p>
---	---	---

<p>کیا نہ کل تری ہو گئی پیاری کئی اذیتوں اللہ ترے رنج سے چوستے سے سن میں</p>	<p>فردوس میں آنے کی ترے دھوم مڑی ہی داوی تری اسدم درجنت پہ کھری ہی</p>	<p>بابا کا کفن ہو گئی پوست ک بدن کی میں ہی تو ہوں مٹی اسی بیگور کفن کی</p>
--	--	--

<p>۱۰۳</p> <p>نہ تو تہ کونجی تھی تری کئی سال ترا پوچھا ہوں میں کس سے کھنے میں نہ سار کہ میں رنگ تو پڑا سو پادلو کی جانی مگر کھن میں پہ کھنے میں تو پڑا سو پادلو کی جانی</p>	<p>۱۰۴</p> <p>گنگو جو کونجی تھی تہ نیندی جیایا تہ کھنے تھے کھنے کونجی تھی ناچار ہر تہ تھی گنگو تہ نیندی تھی ناچار کونجی تھی کونجی تھی تہ نیندی تھی ناچار بابا جیایا جو کونجی تھی تہ نیندی تھی ناچار</p>	<p>۱۰۵</p> <p>پہلے کونجی تھی تہ نیندی تھی ناچار چلتی تھی تہ نیندی تھی ناچار چین تھی تہ نیندی تھی ناچار سلمان زار کونجی تھی تہ نیندی تھی ناچار</p>
---	---	---

<p>وہ بولوی تو ہم یہ جو شہ تہ لبان ہی یہ شہر سنگ کے گھاٹی کوا نشان ہی</p>	<p>میں وصل کا وعدہ تو مجھے دیکھے کجا کیا ہو گئے تشریف کدھر لیکے بابا</p>	<p>سر شہ کا سنگا کے زندان میں بھیجا کھانے کی طرح ۲۰۰ کا اے خواہین جی</p>
---	--	--

<p>۱۰۶</p> <p>پہلے کونجی تھی تہ نیندی تھی ناچار یہ شہر سنگ کے گھاٹی کوا نشان ہی کونجی تھی تہ نیندی تھی ناچار بابا جیایا جو کونجی تھی تہ نیندی تھی ناچار</p>	<p>۱۰۷</p> <p>تہ نیندی تھی تہ نیندی تھی ناچار اسکے کونجی تھی تہ نیندی تھی ناچار بابا جیایا جو کونجی تھی تہ نیندی تھی ناچار</p>	<p>۱۰۸</p> <p>کونجی تھی تہ نیندی تھی ناچار بابا جیایا جو کونجی تھی تہ نیندی تھی ناچار</p>
---	--	---

<p>مجھی تھی سدھا کہ وہ امین او شہدین تم اب جگلو قندہ ہو گیا جیتے ہو نہیں تم</p>	<p>تیساری کرو وصل شہنشاہ زمرن کی میں کرتی ہوں تیرے سے تہ نیندی تھی ناچار</p>	<p>کیا امین یہ کھانا ہو مجھے خوش ہو ہی والدہ کہ آتی مجھے شہنشاہ کی لہجہ</p>
---	--	---

<p>۱۷۱</p> <p>تو کہ پانچواں سے پیش لڑھایا آوردہ بخون ناسو مشرق نظر آیا تسب لکھو جس سے پیش کی گئی تھی باب کے لئے لکھو کیلئے لکھو</p>	<p>۱۷۲</p> <p>جب دیکھا نہ بولتے تو چلائی تیرا اگر لوگو کوئی آئے تو پیار تو دیکھو پیش کی زبان تو چکین میں سرا لکھو لکھو لکھو</p>	<p>۱۷۳</p> <p>پنچام سن تک یہ پیش لکھو رود کہ تو سب اس طرح سے لکھو اس بیان کی بھی جنت نہیں اصل سوزی ہے میں مجھ جازرہ</p>
<p>۱۷۴</p> <p>یوں کہ جو کی پاس امین لکھو جو دیکھتی تھی نریہ میں یہ وہی سرا</p>	<p>۱۷۵</p> <p>وانی میں مرداغ سے دینے کو آئے اس لادنی میں کے میں مان لینے کو آئے</p>	<p>۱۷۶</p> <p>ہوں شہ کفن و غسل سے محروم اچھی معلوم کی مٹی یہ یہ مظلوم اچھی</p>
<p>۱۷۷</p> <p>میں کئی تھی نریہ میں لکھو چھتے تو خاک کی بھی نریہ میں سب صادق لادری میں لکھو ما تاجا لکھو کو سوا کے اچھا</p>	<p>۱۷۸</p> <p>یاد تو لکھو کئی تھی نریہ میں نریہ میں نریہ میں نریہ میں کے لکھو لکھو لکھو کے لکھو لکھو لکھو</p>	<p>۱۷۹</p> <p>عالم نہ لکھو لکھو لکھو اسباب لکھو لکھو لکھو عابد لکھو لکھو لکھو تو لکھو لکھو لکھو</p>
<p>۱۸۰</p> <p>ہر اک سے لکھو لکھو لکھو لو صاحبو ہمراہ ہر جاتی ہوں اب میں</p>	<p>۱۸۱</p> <p>ہم چیتے رہے چیتے کو درد جگر کے دو عاشق با لکھو تم با میں کے</p>	<p>۱۸۲</p> <p>جنت سے شہ جن لکھو لکھو میتے کے جاز یہ پیر آپ میں آئے</p>
<p>۱۸۳</p> <p>سورہ سے لکھو لکھو لکھو ابرا لکھو لکھو لکھو تصویر سے لکھو لکھو</p>	<p>۱۸۴</p> <p>حاکم کو لکھو لکھو لکھو باب سے لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو</p>	<p>۱۸۵</p> <p>رود کو لکھو لکھو لکھو نہ لکھو لکھو لکھو پوشے کے لکھو لکھو</p>
<p>۱۸۶</p> <p>بالو ہے یہ دیکھا حرکت کچھ نہیں یہ جب کینک کے سر کے دین میں</p>	<p>۱۸۷</p> <p>ہو کچھ نہیں درکار ہوا سب سنگا لو فورت سے سکینہ کے جاز کو نکالو</p>	<p>۱۸۸</p> <p>ہمراہ حسن جعفر یہ بھی آئے احمد بھی ہیں اور حمد کر رہی آئے</p>

۱۰۰  
 یہ آئی سنن بانو نے تفسیر یہ سواری  
 کہنے لگتا اس کی نسبت کے میں داری  
 کیا صاحب قسمت جو شہسپا کی سواری  
 اگلے لیے آئی جسے جس کی سواری

سن تین برس کا تھا پہ قسمت تو بڑی تھی  
 اسکے لیے زہر اور زندان پہ کھڑی تھی

۱۰۱  
 مہربان سے غرض انکھو نے یہ لایا بیرون  
 اے لے لے کر گئے سے بہن کی یاد فزون  
 ایساں بن گیا اگر یہ جب اور کسوں  
 کجا چو عالمک کہ اور خالق چچون

یہا سپہ کرم بادشہ عرش نشین کا  
 سید رہے ذکر پہ ہمیشہ شہر دین کا

## خاتون الطبع

لندا لجر والند کہ کلام مقامات انتظام مصائب شخیرے مثل و نظیر معجم خباب میر خلیق  
 و میر نصیر شاعر نامی و گرامی خباب منشی و لکیر کہ حادی فن نظم و نثر تھے جلد و دم کلیات  
 مزنیہ دلیگیر بھی تمام ہوئی چونکہ یہ مجموعہ ناولات روزگار سے ہے اور کمال جستجو سے حکم خباب  
 اصلی نقاب خباب منشی نو لکشتور صاحب انجمنی اس کیاب بلکنایاب نو دستیاب کیا